نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ ۔ قیمت سالیانہ مع محصول ؎

نمبر ۲۴ جلد ۶ ۔ لودیانہ ۱۳ جون ۱۸۷۸ء ۔ قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من نتائج طبع منشی حسن علی صاحب سفیر

جبین پاکِ عیسیٰ ہے وہ مطلع نورِ نیر داں کا
کہ روشن جسکے پرتوے ہے رُخ مہرِ درخشاں کا
تصور میں تیری صورت کے واعینِ تمنا ہے
یقیناً نکلے گا ارماں ہماری چشمِ حیراں کا
ترے دندان ولب کے وصف میں کیا ذکر تم ہو
کسی ہیرے کا اور یاقوت یا لعلِ بدخشاں کا
ترے ذتِ مبارک خوں فشاں کو کس سے نسبت دوں
مقابل ہو ترے پنجہ سے کیا رتبہ ہے مرجاں کا
نہ وحدت کا اگر مضمون ہو تثلیث میں موزوں
تو ابتر نظم ہو جاوے سب اِس عالم کے دیواں کا
عدالت اور رحمت ہم کنار آپسمیں کب ہوتیں
کھلا عُقدہ صلیبی موت سے اِس رازِ پنہاں کا
مسیحا ساجب اپنا ناخدا ہو قادر مطلق
تو پھر کیا خوف کشتی کو میری امواجِ طوفاں کا
کجا دامانِ عیسیٰ اور کجا یہ ہے جنگل عاصی
بیاں کسکی زباں سے ہو تیری قدرت کے ساماں کا
نشتاب رخصتِ گل سے ہے نالاں پرفغاں بلبل
تحیر سے خموشی میں ہے ہر غنچہ گلستاں کا
بھلا نسبت کہاں مداحِ عیسیٰ کو نظامی سے
نہیں ہم مرتبہ جامی تیرے ادنیٰ غزل خواں کا
سفیر اب اشہبِ خامہ کی رو کو گرم رفتاری
پتا لگتا نہیں عیسیٰ کی کچھ عظمت کے میداں کا

نور افشاں

عہدنامہ حال سے سلطنت روم میں تغیر و تبدل

جرمن کا ایک اخبار بیان کرتا ہے کہ اگر عہدنامہ مرتبہ مقام سن سٹیفنو جو روس اور روم کے درمیان مقرر ہوا ہے اُسپر عمل درآمد کیا جاوے تو حدود ممالک یورپ و باشندگان میں کہاں تک تبدیلی وقوع میں آویگی +

جنگ حال سے پیشتر ٹرکی یورپ میں جو خاص نام سے مشہور ہے ۹۴۲۶۶ میل* مربع زمین آباد جسمیں ۶۴۰۳۲ میل مربع زمین بالکل سلطان روم کے قبضہ میں بلا شرکت غیری کے تھی۔ اور ۲۲۰۱ میل مربع رومانیا میں اور ۲۸۰۳ میل مربع سرویہ میں کریٹ اس حساب میں داخل نہیں ہے +

اب اگر بموجب عہدنامہ مذکورہ بالا عمل درآمد کیا جاوے تو صرف ۲۰۲۰۷ میل مربع زمین سلطان روم کے قبضہ میں رہیگی جس میں سے ۲۲۶۳ میل مربع زمین اُن صوبجات سے جو قسطنطنیہ اور اڈریانوپل کے اُس پاس میں ہوگی اور باقی ۵۶۴ میل مربع اُن صوبجات میں شامل رہیگی۔ اور جدید بلگیریہ میں ۳۰۹۱ میل مربع زمین باقی رہی ہے جو کل سلطنت ٹرکی یورپ سے زیادہ ہے اور صوبہ قسطنطنیہ سے بہت زیادہ ہے اور سرویہ میں جسمیں جنگ حال سے پیشتر ۲۸۰۳ میل مربع

* جرمن میل ساوی ہے ۳ میل انگریزی کے

تھی ۱۵۴۴ میل مربع زیادہ ہوگئی یعنے اب کل ۹۰۳۷ میل ہوگئی ہے۔ اور مانٹینگرو جسمیں پہلے صرف ۱۷۰۰ میل مربع تھی اب ۴۴۰۰ میل مربع سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اور رومانیا اگرچہ بسربیہ کو روسیوں کو دینے سے ۱۵۴۴ میل مربع کم رہ جاویگا مگر صوبہ ڈبروشا کے حاصل کرنے سے اُسکو ۲۴۰۰ میل مربع زیادہ مل جاویگا جس سے ۸۵۶ میل مربع اُسکو فایدہ میں رہیگی +

جنگ سے پیشتر کل باشندگان ٹرکی یورپ میں ۱۵۵۴۹۹۶۲ تھے ان میں خاص ٹرکی میں ۹۱۰۰۰۰۰ - رومانیا میں ۵۶۳۰۰۰۰ اور سرویہ میں ۱۳۶۶۹۲۳ تھے عہدنامہ حال کے موافق ٹرکی خاص میں ۴۴۴۵۰۰۰ کم ہوئے ٹرکی غربی یعنے سالونیکا میں ۲۹۱۱۸۰۰ کم ہوئے اور ٹرکی مشرقی میں یعنے قسطنطنیہ و اڈریانوپل میں ۱۱۰۳۲۰۰ کم ہوئے +

باشندگان بلگیریہ کی تعداد ۴۱۱۰۰۰۰ ہوگی اور سرویہ میں ۲۲۶۰۰۰ زیادہ ہو جاوینگے جس حال میں کہ پیشتر سرویہ میں ۱۳۶۶۹۲۳ تھے اب ۱۵۹۲۹۲۳ ہوگئے اور مانٹینگرو میں ۱۴۳۰۰۰ زیادہ ہوگئے ہیں کیونکہ پہلے وہاں کے باشندے ۱۷۰۰۰۰ تھے اب ۳۱۳۰۰۰ ہوگئے اور رومانیا میں بسربیہ کو روسیوں کے حوالہ کرنے سے ۱۳۶۶۰۰ کم ہوگئے مگر ڈبروشا حاصل کرنے سے ۱۷۴۹۰۰ زیادہ ہوگئے یعنے پہلے ۵۰۷۳۰۰۰ تھے اب ۵۱۱۱۳۰۰ ہوگئے ہیں +

اس تمام کیفیت پر غور کرنے سے ہمکو خیال آتا ہے کہ جو کچھ عہدنامہ حال سے انتظام کیا گیا ہے وہ ہماری دانست میں نہایت انتظام ہے کیونکہ اس انتظام سے مظلوم صوبجات کے حق میں عین انصاف کیا گیا ہے۔ اور اسیطرح سلطان روم کے حق میں بھی انصاف ہی کیا گیا ہے کیونکہ سلطان کے پاس بھی بہت سا ملک رہ گیا ہے۔ اگر ممبران کانفرنس اپنے خیال سے کیسی ہی عمدہ تجاویز اس سلطنت اور صوبجات آزاد شدہ کے حق میں نکالیں مگر ہمارے خیال میں جو کچھ عہدنامہ حال میں تحریر ہو چکا ہے اس سے بہتر طرفین کے حق میں کوئی تجویز بہتر نہیں ہو سکتی +

نمایشگاہ پیرس

تمام اخبارات انگریزی نمایشگاہ پیرس کی بابت بہت کچھ لکھ رہے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ نمایشگاہ بڑی دھوم دھام سے پیرس میں جاری ہے۔ اُس عالیشان مکان کی مانند جو کیمپ ڈو مارس میں لوہے اور شیشے سے بنا ہے کسی نمایشگاہ کیواسطے آجتک نہیں بنا ہے۔ اسکی لنبائی دو ہزار تین سو چند فٹ اور اُسکی چوڑائی ایک ہزار ایکسو پچاس فٹ ہے اگرچہ اسکی ٹھیک معلوم نہیں ہوئی لیکن ضرور لنبائی چوڑائی کے مقدار بلندی بھی ہوگی۔ اس نمایشگاہ میں قریب تمام ملکوں کے لوگ اپنی اپنی صنعت و حرفت کی چیزیں لیگئے ہیں یا دوسروں کی معرفت روانہ کی گئی ہیں اب ملک جرمن کی اشیا بھی حالانکہ جرمن والوں نے روانگی اشیا سے انکار کیا تھا مگر اب اُس نمایشگاہ کی گرم بازاری سے وہاں پہونچ گئی ہیں۔ اگر ٹرکی اور روس کو فی الحال فرصت نہیں تھی لیکن اکثر چیزیں انکی وہاں پہونچ گئی ہیں۔ یہانتک کہ جو ملک پیرس سے دور دراز ہیں یعنے برہما جاپان ہندوستان چین فارس وغیرہ سے بھی وہاں عمدہ عمدہ تحفجات بھیجے گئے ہیں۔ اُن ممالک سے جو فرانس سے باہر ہیں انگلنڈ کی طرف سے بہت سی اشیا داخل نمایشگاہ ہوئیں پرنس آف ویلز فرزند حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند جو اس نمایشگاہ کے مہتمم ہیں اور مسٹر کنلف اُن نے جو ایل کمشنر ہیں دونوں نے حتی المقدور کوشش کی کہ انگلنڈ سے تحفجات نمایشگاہ میں روانہ کئے جاویں اس نمایشگاہ میں ۱۳ ہزار تمغہ جات تقسیم کئے جاوینگے اور ایکسو بڑے اول درجہ کے انعام ہونگے اور آٹھ ہزار اشخاص کا نام بطور شکریہ تعریف کے ساتھ لیا جاویگا۔ اس نمایشگاہ کی طرف سے کمیٹیاں مقرر ہونگی جنکا یہہ کام ہوگا کہ اپنی رائے اس امر میں ظاہر کریں کہ فلاں فلاں پیداوار کیسی اور کس قسم اور کہاں کی ہیں +

ہم کہہ سکتے ہیں کہ ضرور شہر پیرس آجکل تمام دنیا کی نمایشگاہ بنا ہوا ہے۔ یقین ہے کہ ایسی نمایشگاہوں کے کھولنے سے جس سے دنیا کے اکثر حصوں کے باشندے شریک ہو سکتے ہیں اُن کو طرح طرح کے فواید حاصل ہوتے ہیں کیونکہ وے ایک دوسرے سے واقفیت حاصل کرتے اور ایک دوسرے کی کاریگری کا مقابلہ کرنے سے اپنی کاریگری کے عیب و صواب پہچان سکتے اور پھر اپنے اپنے کاموں کو ترقی دے سکتے ہیں۔ اور علاوہ اِسکے قوموں کو بھی فایدہ پہونچتا ہے کیونکہ اب ہر کوئی اپنے گوشہ میں بیٹھا ہوا ایک دوسرے سے حسد و بغض و تعصب رکھتا ہے مگر جب سیکڑوں قوموں کو ایک جا دیکھتے ہیں اور انکی طرز و طریق کو خیال کرتے ہیں تو ضرور یہہ تعصب کی آگ فرو ہو جاتی ہے اور نیز وہ بات بھی جسکو رسول نے بیان کیا ہے کہ خدا نے ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قومیں تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لئے پیدا کیں اور مقرر وقتوں اور انکی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا +

ایک چشمہ شافی جاری ہے
مسیح کے لہو کا
جو اُس میں غسل پاتا ہے
ضرور صاف ہویگا



بقیہ توریت وانجیل کی پیشین گوئیونکی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

ادوم ملکیت ہوگا ہاں شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت ہوگا اور اسرائیل بہادری کریگا۔ یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو ریاست کریگا اور اُسے جو شہر میں باقی رہجائیگا ہلاک کریگا)۔ ظاہر ہے کہ وہ بزرگ ذات جسکا آنا ایسا صاف اِس پیشین گوئی میں بتلایا گیا ہے سو محمد نہیں ہوسکتا مگر وہ یسوع مسیح ہی ہے۔ کیونکہ محمد اسمٰعیل کی اولاد سے پیدا ہوا لیکن مسیح داؤد کی نسل قوم یہوداہ اور یعقوب کے خاندان سے تھا۔ اور واضح ہے کہ اگر اِس پیشین گوئی کے موافق وہ بزرگ ذات جو ریاست کرنیکو تھا یعقوب کے گھرانے سے ہو تو کوئی اسمٰعیلی نہ محمد نہ کوئی دوسرا اُسکی ریاست میں خلل ڈال سکتا ہے۔ پس جس الٰہی شفیع کی بابت یہاں ذکر ہوا اُسکا مجسم ہونا یعقوب کی اولاد میں مقدر ہے جنکے سبب خدا نے اُسکے طفیل تمام قوم یعقوب کو جو بنی اسرائیل بھی کہلاتی ہے دنیاوی اور دینی نعمتوں سے سرفراز کیا +

یسوع مسیح کی بابت توراۃ کی دوسری پیشین گوئی کتاب استثنا کے باب ۱۸ کی آیت ۱۵ میں نظر آتی ہے۔ چنانچہ موسیٰ نے اپنی وفات سے تھوڑے عرصہ پہلے روح القدس کی قدرت سے یہ پیشین گوئی کی۔ (خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو۔ اُس سب کی مانند جو تُو نے اپنے خداوند خدا سے حورب میں مجمع کے دن مانگا اور کہا کہ ایسا نہو کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنوں اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں تا کہ میں مر جاؤں اور خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا۔ میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے مُنہہ میں ڈالونگا اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا وہ سب اُنسے کہیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو میں اُسکا حساب اُس سے لونگا۔) توراۃ کی پیشین گوئیوں میں سے یہہ وہی خاص پیشین گوئی ہے جسپر محمد دعویٰ کرتا کہ عبرانی نبیوں نے اُسکا ذکر کیا ہے۔ پس لازم ہے کہ ہم قرآن کی اُس آیت کو جو اِس پیشین گوئی سے نسبت رکھتی ہے یہاں داخل کریں۔ چنانچہ اُس کتاب کی سورہ آل عمران کی آیت ۷۵ میں یوں لکھا ہے۔

واذ اخذ الله میثاق النبیین لما آتیتکم من کتاب و حکمة ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه قال أأقررتم واخذتم علی ذالکم اصری قالوا اقررنا قال فاشهدوا وانا معکم من الشاهدین فمن تولی بعد ذالک فاولئک هم الفاسقون ۝

(یعنے اور جب اللہ نے نبیوں سے اقرار کیا کہ جو کچھ مینے تمکو کتاب اور حکمت دی پھر کوئی نبی تمہارے پاس آوے جو تمہارے پاس والی کتاب کو سچا بتاوے تو اُسپر ایمان لاؤگے اور اُسکی مدد کروگے فرمایا کہ تم اقرار کرتے ہو اور اِس شرط پر میرا ذمہ لیتے ہو تو (بنی اسرائیل[+]) بولے کہ ہمنے اقرار کیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ تم اب گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پھر جو کوئی اِسکے بعد پھر جاوے تو وہی لوگ بے حکم ہیں)۔ اب اگر کوئی حق کا طالب تکلیف اُٹھا کر آنیوالے پیغمبر کی بابت اُن دونوں الہامی بلکہ دونوں کی تاکیدوں کو جو آخر میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرے تو فوراً قایل ہوگا کہ قرآن کی اِس آیت سے محمد اپنے تئیں اُس بزرگ ذات سا مشہور کرتا ہے جسکا ذکر موسیٰ کی پیشین گوئی میں ہوا ہے۔ مگر محمد کے ایسے دعوے کرنے پر افسوس ہے کہ اُسکے آگے ۶۰۰ برس ایک الٰہی ذات نے دعویٰ کیا کہ اِس پیشین گوئی کا مدعا اور مصداق میں ہوں۔ چنانچہ یوحنا کی انجیل کے باب ۵ کی آیت ۴۵ میں لکھا ہے کہ یسوع مسیح نے اسطرح یہودیوں سے تاکیداً کہا کہ (تم گمان مت کرو کہ میں باپ پاس تمپر نالش کرونگا ایک ہے جو تمپر نالش کرتا ہے یعنے موسیٰ جس پر تمہاری اُمید ہے کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھ پر بھی ایمان لاتے اسلئے کہ اُسنے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جو تم اُسکے نوشتوں کو یقین نہیں کرتے تو تم میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے) پس موسیٰ کی اِس پیشین گوئی میں جس پیغمبر کا مذکور ہے اُسکے دو دعویدار نظر آتے ہیں اسلئے ہمکو لازم ہے کہ معتبر گواہی کے موافق بخوبی تحقیق کریں کہ سچا دعویٰ کسکا ہے +

اِس عمدہ پیشین گوئی میں بہت سی باتیں موجود ہیں جو اگلے صحیفوں میں لکھی ہوئی پیشین گوئیوں کو ثابت کرکے بتلاتی ہیں کہ محمد نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح ہی ہے جسکی بابت موسیٰ ذکر کرتا ہے۔ کیونکہ جیسا بلعام کی پیشین گوئی میں تھا ویسا ہی اسمیں بھی کلام ہی کے مضمون سے بخوبی ظاہر ہے + باقی آیندہ

+ محمد یہاں ہوشیاری کر کے اس بات کو چھپاتا ہے کہ جس نبی کا ذکر اس پیشین گوئی میں ہے وہ بنی اسرائیل میں یعنی اسرائیل سے پیدا ہوگا +

مراسلات

بقیہ محمد صاحب یا خداوند یسوع مسیح

آخر تک لڑائی رہی اور بہت خرابیاں پھیلیں اور ذبیحہ اور ہدیہ موقوف ہو گیا اور شہر کی فصیلوں پر اُجاڑ ہوا مکروہات یعنے رومیوں کے جھنڈے دھرے گئے محمد صاحب اِن وقوعات سے قریب پانچ سو برس کے پیچھے پیدا ہوئے ہیں جبکہ یہودی غیر ملکوں میں تتر بتر ہو گئے تھے اور ہدیہ اور قربانی کچھہ نہ رہا تھا یہاں صریح لکھا ہوا ہے کہ وہ آویگا اور ہدیہ اور ذبیحہ موقوف کریگا یہ دونوں رسمیں محمد صاحب کی پیدایش کے پانچ سو برس پیشتر سے موقوف ہوئی ہوئی تھیں دوسرا سبب جسواسطے میں اِس نبوت کو محمد صاحب کے حق میں خیال نہیں کرتا ہوں یہہ ہے کہ اِس نبوت میں صاف لکھا ہوا ہے کہ جسوقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنیکا حکم نکلے مسیح بادشاہ زادہ تک سات ہفتے ہیں اور باسٹھہ ہفتے یعنے اُنہتر ہفتے اب نبوت کے محاورہ میں ایکدن ایک سال کے لئے گنا جاتا ہے تو اِس حساب سے اُنہتر ہفتوں کے چارسو تیراسی برس ہوئے پس جسوقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنیکا حکم نکلے مسیح بادشاہ زادہ تک چارسو تراسی برس ہونگے اب دریافت کرنا چاہئے کہ یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنیکا حکم کب نکلا یہودیوں کی تواریخ سے دریافت ہوا کہ یہہ حکم چار دفعہ صادر ہوا ہے پہلے سائرس یعنے کیخسرو بادشاہ کیوقت ۵۳۶ برس مسیح سے پہلے عزرا کا پہلا باب پہلی آیت پھر دارا گشتاسپ بادشاہ کیوقت ۵۲۰ برس تولد مسیح سے پیشتر دیکھو عزرا کے ۶ باب کی ۱ سے آرتخ زرکشز درازدست بادشاہ کی جلوس کے ساتویں سن میں یعنے مسیح کی تولد سے ۴۵۷ برس پیشتر دیکھو عزرا کے ۷ باب کی ۷ پھر پچھلا حکم یروشلم کی تعمیر کیواسطے اسی بادشاہ کے بیسویں سال جلوس میں دیا گیا تھا یعنے ۴۴۴ برس تولد مسیح سے پیشتر اِس حکم کا ذکر نحمیاہ کی کتاب کے پہلے باب کی ۲ آیت میں ہے اب اگر ہم سب سے پچھلا حکم یعنے درازدست کی سلطنت کے بیسویں سال میں جو نکلا تھا یعنے ۴۴۴ برس تولد مسیح سے پیشتر تو بھی جسوقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنیکا حکم نکلا اُسوقت سے محمد صاحب کی پیدایش تک ہزار برس سے اوپر ہوتا ہے اسواسطے اِس نبوت کا مسیح بادشاہ زادہ محمد صاحب سے کسیطرح مراد نہیں ہو سکتی تیسرا سوائے اِن باتوں کے ۲۶ آیت میں لکھا ہے کہ مسیح جب سات اور باسٹھہ ہفتے ختم ہو جاوینگے قتل کیا جاویگا اور ستائیسویں آیت میں یہہ لکھا ہے کہ وہ اُس عہد کو بہتوں کے ساتھہ ایک ہفتے کے لئے قایم کریگا اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا +

اب میں حیران ہوں کہ یہہ باتیں کیونکر محمد صاحب کی تواریخ میں پوری ہو سکتی ہیں نہ محمد صاحب قتل کئے گئے نہ اُنہوں نے یہودیوں کا ہدیہ اور ذبیحہ موقوف کیا بلکہ اُن کے ظہور سے پانچ سو برس پیشتر یہہ دونوں دینی رسمیں یہودیوں کے درمیان سے موقوف ہو چکی تھیں +

حقیقت اِس نبوت کی یہہ ہے کہ تمام مفسرین نبوتوں کی اِس بات پر متفق ہیں کہ یہہ نبوت خداوند یسوع مسیح کے اوپر اشارت کرتی ہے یہہ ہمکو صاف نظر نہیں آتا کہ ستر ہفتے یعنے چارسو نوے سال کو تین غیر مساوی حصوں میں کیوں تقسیم کیا یعنے سات ہفتے باسٹھہ ہفتے اور ایک ہفتہ اسکی نسبت مفسرین کے درمیان مختلف خیال ہیں لیکن ایک بات بخوبی واضح ہے کہ جسمیں مفسرین متفق الرائے والکلمہ ہیں وہ یہہ ہے کہ یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنیکے حکم نکلنے سے ستر ہفتے یعنے چارسو نوے برس کے اندر ایک شخص آویگا مسیح بادشاہ زادہ کے نام سے وہ اپنے عہد ایک ہفتے کے لئے بہتوں کے ساتھہ قایم کریگا اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا اور وہ قتل کیا جائیگا پر نہ اپنے لئے تب شرارت اور خطاکاریاں ختم ہو جائینگی اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جائیگا اور ابدی راستبازی پیش کیجاویگی اور اِس نبوت کی رویت پر مہر کیجاویگی اب جبکہ ہم خداوند یسوع مسیح کی تواریخ کو پڑھتے ہیں اور اِس نبوت کو اُسکے ساتھہ مقابلہ کرتے ہیں تب یہہ ساری باتیں اُسکی زندگی میں پوری ہوئی پاتے ہیں کیونکہ مسیح عین وقت پر ظاہر ہوا یعنے ٹھیک چارسو نوے برس بعد یروشلم کی دوبارہ تعمیر کے حکم نکلنے سے آرتخ زرکشیز درازدست بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں سال میں اور اِس دنیا میں اگر ایک ہفتہ تک یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وقت سے لیکر استیفان شہید کے وقت تک انجیل کی بشارت دیتا رہا اور اِس ہفتے کے بیچ میں یعنے جب ساڑھے تین برس گذر گئے تھے تب آپ مصلوب ہو کر قربانی اور ہدیہ ہمیشہ کے لئے موقوف کر دیا تب بدکاری کی بابت کفارہ ہوا اور ابدی راستبازی پیش کی تاکہ انسان اُسکو



قبول کرے خدا کے سامنے راستباز ٹھہرے اور گناہوں کی معافی حاصل کرے اسواسطے ہم یقین کرتے ہیں کہ اس دانیال کی مشہور نبوت میں خداوند یسوع مسیح کے آنیکا اشارہ ہے نہ کہ محمد صاحب کی نسبت کسی قسم کا اشارہ راقم ج۔ن

منقولات

(از وکیل ہندوستان)

امتحان مڈل سکول

شکر خدا کا کہ امتحان کا نتیجہ شایع ہوا جسکے ملاحظہ کرنے سے حرف غم و افسوس دل میں اُٹھا۔ معلوم نہیں کہ جس سال سے امتحان مڈل سکول شروع ہوا اب تک یہہ کتنی صورتیں بدل چکا ہے اور خدا جانے کتنی بدلتا جائیگا کبھی تو وہ زمانہ تھا کہ تواریخ و جغرافیہ و حساب ملکی ایک صیغہ خیال کیا جاتا تھا اور ۳۳ فیصدی پر پاس ہوتے تھے بعد ازاں یہہ صورت ہوئی کہ ہر ایک صیغہ الگ کیا گیا جس میں پاس ہونے کے لئے ۲۰ فیصدی علیحدہ علیحدہ اور ۵۰ فیصدی کل میں حاصل کرنے سے پاس ہوتے تھے اور بعد ازاں ۳۳ فیصدی مقرر ہوا۔ اب اور لیجئے کہ چار صیغوں میں ۳۳ فیصدی و کل میں [illegible] فیصدی پانے سے پاس ہوتے ہیں۔ کیا ڈایرکٹر صاحب بہادر انکو بھی سخت دل ممتحنوں کے رُخ پر چلنا پڑتا ہے۔ میری عقل ناقص میں یہہ تغیر و تبدل امتحان کی قدر میں فرق ڈالتے ہیں کہ روز مرہ اُسکے پیمانے بدلا ہی کرتے ہیں۔ کیا بہتر ہو کہ ڈایرکٹر صاحب [illegible] زیادہ لائق ممتحن چنا کریں جو اپنی لیاقت کو لڑکوں کی استعداد معلوم کرنے کے لئے کام میں لاویں نہ کہ اپنی ہی استعداد ظاہر کرنے کے لئے مر جاویں +

مڈل سکول کے امتحان میں ایک ایسی بد انتظامی ہوتی ہے جسکا گرفت اور اظہار کرنا سراسر مناسب ہے اور وہ یہہ ہے کہ بعض ممتحنوں نے اپنی تکلیف بچانے کی خاطر یہہ بات اختیار کر لی ہے کہ کچھہ کاغذات تو آپ رکھہ لیتے ہیں اور زیادہ تر اپنے ماتحتوں یا دوستوں کے سر مڑھہ دیتے ہیں۔ پھر لیجئے لڑکوں کی کمبختی جب فیل ہوئے تو اب ضروری۔ سوالات کے مشکل ہونیکا تو میں شاکی نہیں مگر اس شکایت کی تو ضرور گنجایش ہے کہ ایک ہی صیغے کے کاغذات علیحدہ علیحدہ شخص جانچیں اور ان پر نمبر لگا دیں تو موافق اُن کے سخت یا نرم طبیعت کے نمبر سختی یا فیاضی سے دئیے جاوینگے۔ اس موقعہ پر یہہ بھی کہنا ہے کہ اس بیجا حرکت کے مرتکب نہ صرف انگریز ہیں بلکہ دیسی بھی۔ از روے تحقیقات ظاہر ہو سکتا ہے کہ نہ صرف فارسی و انگریزی ہی کے بلکہ اور صیغوں کے کل کاغذات مقررہ ممتحنوں نے نہیں دیکھے +

لیجئے شکایت کی تار بندھ گئی جب مڈل سکول کا پرسپکٹس آیا تو اُس میں ممتحنوں کے لئے یہہ صاف ہدایت تھی کہ ۱۰۔ ۱۴۔ اپریل تک نمبر کے کاغذات ڈایرکٹر صاحب کے دفتر میں ارسال کریں۔ اگر حقیقت میں نمبر ۱۴ تاریخ تک دفتر میں پہنچ گئے تو جائے تعجب ہے کہ پورا ایک مہینہ چھپنے میں لگ گیا۔ کیوں نہو کہ کیمبرج کے بڑے سے بڑے امتحان کے کاغذات دیکھنے اور ریزلٹ شایع کرنے میں صرف ایک ہفتہ لگتا ہے۔ مگر اس ٹٹ پونجئے امتحان میں سات ہفتہ لگ جاتے ہیں۔ یا تو یہہ ممتحنوں کی عدم توجہی اور یا چھاپنے والوں کی سستی ہے۔ چھپنے میں بھی کیوں نہ توقف ہو کیونکہ ڈایرکٹر صاحب نتیجہ کیا نکالتے ہیں ایک دفتر کا دفتر شایع کر دیتے ہیں۔ پہلے تو ہر ایک مدرسہ کی طول طویل فرد بعد ازاں ہر ایک لڑکے کے ہر ایک صیغے کے نمبر اگر اسکولوں کی فرد چھاپنے میں یہہ قایم مقصود ہے کہ جدا جدا مدرسوں کی حیثیت کی نسبت لگائی جا سکتی ہے تو بھی میری دانست میں لڑکوں کے جدا جدا صیغوں کے نمبر لکھنے سے ضروری تضیع اوقات و صرف کاغذات کا لازم آتا ہے۔ اس قباحت کے دور کرنے کے لئے قبل اس طول طویل فرد شایع کرنے کے مشتاق معلموں و متعلموں کی تشفی کے لئے بہتر ہوگا کہ ڈایرکٹر صاحب صرف پاس شدہ لڑکوں کے نام بمعہ مدرسوں کے موافق یونیورسٹی کے ریزلٹ کے شایع کیا کریں کیونکہ اسکے چھپنے میں کسیطرح کا توقف نہ ہوگا + راقم جی

اخبارات ملکی و ولایتی

تبدیلی افواج ہند — جن افواج دیسی کی تبدیلیاں [illegible] میں ہونگی انکی فہرست معہ مقام روانگی و تبدیلی کے حسب ذیل ہے +

نام فوج	مقام روانگی	مقام تبدیلی
چھٹویں رجمنٹ	لکھنؤ سے	نوشہرہ
ساتویں "	پشاور سے	دہلی
آٹھویں "	آگرہ سے	پشاور
گیارھویں "	راولپنڈی سے	پشاور
چودھویں "	پشاور سے	سیالکوٹ
پندرھویں "	سیالکوٹ سے	بارکپور
سولھویں "	نوشہرہ سے	جھانسی

نام فوج	مقام روانگی	مقام تبدیلی
سترھویں	مراد سے	لکھنؤ
اٹھارویں	بکسا سے	فورٹ ولیم
بیسویں	پشاور سے	میانمیر
اکیسویں رجمنٹ	راولپنڈی سے	مرار
چوبیسویں "	جھانسی سے	پشاور
چھبیسویں "	میانمیر سے	آگرہ
ستائیسویں "	نوشہرہ سے	راولپنڈی
اٹھائیسویں "	شاہجہانپور مراداباد سے راولپنڈی کو	
تینتیسویں "	دہلی سے	بکسا
چونتیسویں "	الہ آباد سے	جبلپور
پینتیسویں "	کیچار سے	الہ آباد
اٹھتیسویں "	بارکپور سے	مرادآباد
پینتالیسویں "	علی پور سے جہلم شاہجہانپور	
اسی رجمنٹ	علاقہ مدارس سے	کچاپور

لنڈن سے بمبئی کے اخبار کے پاس ایک خاص تار آیا ہے کہ شاہ ایران کی سینٹ پیٹرزبرگ میں بہت خاطر داری کی گئی +

ہوبرٹ پاشا ملکہ معظمہ کے ساتھ کھانے میں شریک تھے +

چین میں سخت درجہ کا قحط ہے ایسا قحط دو سو برس سے وہاں کبھی نہ ہوا تھا +

راولپنڈی ابھی تک یہہ بات معرض گفتگو میں ہے کہ گھوڑ دیکا توپخانہ مقیم راولپنڈی سیر تھہ کو جاویگا یا نہیں +

راجہ پوری جس نے اپیل اپنے مقدمہ کا ہائی کورٹ کلکتہ میں کیا تھا وہ اپیل نامنظور ہوا اور راجہ کی نسبت جو حکم جلا وطنی عبور دریائے شور کا سشن جج نے صادر کیا تھا وہ بحال رہا و دیگر قیدیانکی اپیل بھی اس مقدمہ میں نامنظور ہوئی لیکن ان کے علاوہ دو اور قیدیان کہ انہوں نے بھی اپیل کیا تھا اُن کی اپیل اسوجہ پر منظور ہوئی اور انہیں رہائی بخشی گئی کہ انکی شناخت پایہ ثبوت کو نہیں پہونچی +

اخبارات تاربرقی

لنڈن - ۴ جون - اگرچہ لنڈن کے بعض اخبارات بیان کرتے ہیں کہ ہم کانفرنس کے نتیجہ کی بابت شک میں ہیں کہ آیا نیک نتیجہ نکلیگا یا بد مگر تو بھی عام لوگوں میں کانفرنس کے جمع ہونے کی خوشیاں ہو رہی ہیں - انگلنڈ کی کونسل کے اعلے ممبر کانفرنس میں جاوینگے - صفوت پاشا سلطنت روم کیطرف سے کانفرنس میں حاضر ہونگے +

اسسٹنٹ سکرٹری ہند نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ نہیں ہے کہ ہندوستانی راجگان و مہاراجگان و نوابان کے فوجی معاملات میں کچھ تغیر و تبدل کرے +

برلن ۴ جون - شہنشاہ جرمن اب صحت پاتے جاتے ہیں +

قسطنطنیہ ۴ جون - رشید پاشا وزیر اعظم اپنے عہدے سے خارج کئے گئے اور بجائے اُنکے صفوت پاشا وزیر اعظم سلطنت روم مقرر ہوئے اور امورات وزیر خارجیہ کے عہدے کا بھی انجام دینگے بلنوبن وزیر امورات جنگ مقرر ہوئے +

مالٹا ۴ جون - چار دخانی جہاز چار اور جہازوں کو لیکر آج مالٹا میں داخل ہوئے +

لنڈن ۵ جون - فرقہ لبرل اور اُسکے تمام اخبارات حتی المقدور اس امر کے مخالف ہیں کہ لارڈ بیکنسفیلڈ کانفرنس میں نہ جائیں - اور ٹائمس اخبار بیان کرتا ہے کہ ہمارے نزدیک انکا کانفرنس میں جانا مناسب ہے کیونکہ جس حالت میں تمام یورپ کی سلطنتوں کے وزیر اعظم اُس میں شریک ہونگے تو اُنکا شریک ہونا بھی بہتر ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۵ جون - پرنس گورٹسکاف اب تندرست ہوگئے ہیں اور کونٹ شویلاف کے ہمراہ کانفرنس میں جاینگے +

قسطنطنیہ ۵ جون - روسی فوج کے افسروں نے رومیوں کو جتلایا کہ اربعہ قلاع کو خالی کر دیں - سلطان روم نے کریت کے سرکشوں کی اس التجا کو کہ کچھ عرصہ تک لڑائی ملتوی کیجاوے منظور نہیں کی - صدیق پاشا اور کراتی اودری افندی صفوت پاشا کے ہمراہ کانفرنس میں جاینگے +

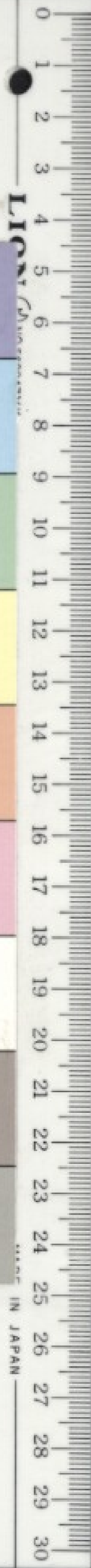
برلن ۵ جون - پرنس فریڈرک ولیم نے کچھ عرصہ تک ملکی انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے +

مالٹا ۵ جون - چار جہاز آج مالٹا میں آور داخل ہوئے +

بمبئی ۶ جون - اخبار ٹائمس آف انڈیا میں ایک تاربرقی کی خبر جو براہ مصر آئی درج ہے جسمیں لکھا ہے کہ اگر کیک اور فوج ہندوستانی جسکی تعداد تیس ہزار ہو لیجاوے تو اُسکے لئے جبرالٹر میں قیام کرنیکا بند و بست کیا جاویگا +

لنڈن ۶ جون - سر نارتھ کورٹ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا ہے کہ وے ممبر انگلنڈ کی طرف سے کانفرنس میں شامل ہونگے انکو کونسل کی طرف سے حکم ملا ہے کہ کانفرنس میں کیا کرنا چاہئے





اور یہہ بھی کہ ہر ایک امور کا جواب بطور خود دیں جبتک کانفرنس ختم نہو لیگی وہ سرکاری معاملہ پارلیمنٹ میں پیش نہ کیا جاویگا۔ امیر البحر انگلنڈ نے بیان کیا کہ جو فوج بندر اسمتھہ کے قریب ہے اُسکو وہاں کی ہوا مخالف ہے اسلیئے وہ فوج جزائر پرنس میں مقیم ہو +

سفیر انگلنڈ جو قسطنطنیہ میں مقیم ہے اُسکو سول نائیٹ آفدی گرنیڈ کراس آنڈر ی ہتھہ کا خطاب ملا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۵ جون۔ روسی سرکاری اخبارات بیان کرتے ہیں کہ ہمکو امید ہے کہ اجماع کانفرنس سے کوئی اتفاق کی ایسی صورت نکلیگی جس سے صلح قایم رہے +

برلن ۵ جون۔ ایک قیصری حکم یہہ جاری ہوا ہے کہ پرنس فریڈرک ولیم کے ہاتھہ میں کل انتظام سلطنت جرمن کا دیا جاوے +

شہنشاہ جرمن کی ہلاکت کی کوشش کی بابت دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ سوسائٹی سوشلز اپنی حد سے زیادہ ترقی کر گئی ہے۔ بہت لوگ اس جرم میں ماخوذ ہیں اور یہہ تجویز ہو رہی ہے کہ یہہ کمیٹی بند کیجاوے بلکہ ایسا ذکر بھی ہوا کہ ایک کانفرنس اس کمیٹی پر غور کرنے کے لیے مقرر ہو۔ ڈاکٹر نوبلنگ جسنے ہلاکت شہنشاہ جرمن کا ارادہ کیا تھا بیہوش پڑا ہے +

کل کی تار خبر میں جو قسطنطنیہ سے ۵ جون کو آئی لکھا تھا کہ صفوت پاشا کے ہمراہ صدیق پاشا او کراتی آوری افندی کانفرنس میں جاوینگے سو یہہ غلط ہے بلکہ یہہ ہر دو بجائے صفوت پاشا کے کانفرنس میں شامل ہونگے +

آدم واہن ۵ جون۔ دریائے ستلج کا ریلوے پل آج ساڑھے نو بجے سر انیڈ رو کلارک نے اپنے ہاتھہ سے کھولا اور اُسکا نام قیصری پل رکھا گیا۔ بشپ صاحب لاہور اور پادری ڈبلیو ایچ ٹرایٹ صاحب جنہوں نے اُسوقت حسب دستور دعا مانگی قریب دو سو صاحبان یورپین و نواب صاحب بہاولپور اور بہت سے روسا اُسوقت موجود تھے۔ ریل گاڑی پل پر سے جسمیں سر انیڈرو کلارک سوار تھے گذری اور صاحب موصوف نے پل کا ملاحظہ اطمینان کے ساتھہ کیا۔ اور بعد میں سب صاحبان نے کھانا تناول فرمایا +

قسطنطنیہ ۷ جون۔ یہاں بہت فریاد ہو رہی ہے کہ بلگیریہ کے باشندے اُن ترکوں کو جو وہاں بستے ہیں لوٹ لیتے ہیں اور جان سے بھی مارتے ہیں +

پیرس ۷ جون۔ چیمبر آف ڈپٹیز میں وزیر امور خارجیہ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ فرانس نے کانفرنس میں جانیکو اس شرط پر منظور کیا کہ کوئی شرط جو مصر اور کوہ لبنن اور پلسطین سے تعلق رکھتی ہے کانفرنس میں پیش نہ کیجاوے +

لنڈن ۵ جون۔ قصبہ وار تمگفن کے پاس ایک کان ہے اُس میں بہت سے مزدور معدنیات نکال رہے تھے اتفاقاً چراغوں کی لو سے وہ کان بھبھک اُٹھی جسکے صدمہ سے ۲۲۵ آدمی ہلاک ہوئے +

کل پارلیمنٹ عام تعطیلوں کے سبب برخواست ہوئی اور ۱۷ جون کو پھر اجلاس ہوگا۔ اخبارات یورپ لارڈ بیکنسفیلڈ کی بہت تعریف کرتے ہیں کیونکہ صاحب موصوف اجماع کانفرنس میں کامیاب ہوئے۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ اتفاق ہو جاویگا۔ اخبار ٹائمس بیان کرتا ہے کہ اگرچہ وے شرائط جنکا ذکر اب انگلنڈ اور روس کے ساتھہ ہو رہا ہے ابھی ظاہر نہیں کیجاوینگی مگر تو بھی یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ طرفین سے قبول ہونیکے لایق ہیں +

برلن ۵ جون۔ وہ رپورٹ جو سوسائٹی سوشلز کی بابت پارلیمنٹ میں پیش ہوئی تھی کہ یہہ سوسائٹی بند کیجاوے پارلیمنٹ جرمن نے نامنظور کی کونسل نے اس باعث سے ناراض ہو کر یہہ رائے پیش کی کہ یہہ پارلیمنٹ ہی موقوف ہو جاوے۔ اس سوسائٹی کے بہت سے لوگ ہر روز گرفتار کئے جاتے ہیں +

لنڈن ۵ جون۔ لارڈ بیکنسفیلڈ برلن کیطرف روانہ ہوئے +

قسطنطنیہ ۵ جون۔ بجائے محمد صدیق پاشا کے کراتی اوری افندی مقرر ہوئے اور اُنکے تحت محمد علی پاشا مقرر ہو کر دونوں برلن کیطرف روانہ ہوئے +

لنڈن ۱۰ جون۔ اخبار مارننگ پوسٹ بیان کرتا ہے کہ کانفرنس کے وسیلہ سے جو سلطنت روم کی جدید حد و دبندی کیجاوے گی وہ اسطرح پر ہوگی۔ کہ کوہ بلقان اور اُسکے قلعہ۔ اور وہ شرط جو روم اور روس کے درمیان مقام سٹیفنز میں باطوم کی بابت ہے وہ خارج کیجاوے گی +

اخبار مذکور یہہ بھی بیان کرتا ہے کہ جب لارڈ بیکنسفیلڈ کانفرنس سے واپس آوینگے تو اُن کی ہر طرح سے قدر و منزلت کیجاویگی +

اخبار ڈیلی نیوز کا بیان ہے کہ قسطنطنیہ میں بڑی بڑی تبدیلیوں کے نشان ظاہر ہونے لگے ہیں۔ ڈیوک آف کیمبرج کل جزیرہ مالٹا کی طرف روانہ ہونگے +

وینا ۱۰ جون۔ اخبار نیو فری پریس بیان کرتا ہے کہ آسٹریا کی فوج کے ۶ ڈویزن طیار ہو رہے

ہیں تاکہ جب کانفرنس کا فیصلہ ظاہر ہو تو وے شرائط جو آسٹریا کے متعلق ہونگی یہہ فوج انکو انجام دیگی +

قسطنطنیہ ۱۰ جون- آجکل حکام و افسران سلطنت روم میں ہر روز نئے طور سے تغیر و تبدل ہو رہا ہے عثمان پاشا سلطانی محل کے گورنر مقرر ہوئے اور اپنے خاص عہدہ کا کام بھی انجام دیتے رہینگے +

لنڈن ۱۱ جون- اخبار ڈیلی نیوز بیان کرتا ہے کہ خیال کیا جاتا ہے کہ جب شہنشاہ جرمن کو صحت ہو جاویگی تو تینوں شہنشاہوں میں ملاقات ہوگی +

جو جو صاحبان کانفرنس کے واسطے چنے گئے تھے اپنے اپنے مقامات سے برلن کیطرف روانہ ہو گئے اور کل شام کو لارڈ سالسبری لنڈن سے روانہ ہوئے +

لودیانہ

شروع ہفتہ سے یہاں موسم گرما کی گرما گرمی ہو رہی ہے اور ہوا بھی قصور حفظان صحت کے برخلاف چل رہی ہے- بہت سے لوگ کھانسی زکام کے شاکی ہیں +

چیچک کا زور شور تا حال بدستور ہے امسال یہاں کے بعض جوانوں صغیروں کبیروں کے چہروں کو بھی چھلنی کر دیا اور بچوں کو تو بہت ہی ستایا ہے صدہا بچے مر گئے- جن لڑکوں کے اکثر ٹیکہ کیا گیا وے بھی اس بیماری میں مبتلا ہوئے- ہم حیران ہیں کہ جب یہہ کیفیت رہی تو کیوں میر محلوں اور مینوسپل کمیٹی کے محرر و چپراسیوں کو نقد انعام و دیگر لنگیاں عطا کی گئیں +

مسمات بوچی طوائف سکنہ چاول بازار کے یہاں مسمی کندی صراف دو جوہریوں کو لایا اور مسمات مذکورہ سے بیان کیا کہ یہہ موتیوں کے خریدار ہیں انکو وے موتی جنکو تم فروخت کرنے کو کہتی تھی دکھلا دو یہہ بڑے جوہری ہیں- اُس سادہ لوح نے موتی قیمتی مبلغ چھہ سَو روپیہ کے دکھلا دئے- کندی صراف نے جو دلال بنا ہوا تھا کمی بیشی کر کے چار سو روپیہ پر ٹھہرائے- جوہریوں نے ہتھہ پھیری کر کے وے موتی بدل لئے اور کہا کہ یہہ [illegible] کی چیز بیعانہ میں رکھو اور ایک ڈبہ لاؤ جسمیں یہہ موتی بند کر کے اور لاکھ لگا کر رکھدیں کل کو تمام روپیہ دیکر موتی لیجاوینگے جب جوہری اور دلال نہ آیا تو مالک نے ڈبہ کھولا اُسمیں بجائے سچے موتیوں کے جھوٹھے موتی برآمد ہوئے مسمات مذکورہ روتی پیٹتی کوتوالی میں پہونچی- کندی صراف پر دعوی کیا اُن ٹھگوں کا تا حال کچھہ پتہ نہیں کہ کہاں گئے مقدمہ زیر تجویز ہے +

ہمنے سنا ہے کہ ضلع لودیانہ کے دفتر فارسی میں ایک اسامی بستہ برداری کی جسکی تنخواہ للعہ ہے خالی ہوئی تھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا کہ کوئی طالب علم جسنے اوسط درجہ کا امتحان پاس کیا ہو وہ شخص اس اسامی پر مقرر کیا جاوے اور ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس کوئی طالب علم پیش کرے- ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب نے بعد دریافت کے رپوٹ کی کہ کوئی مڈل پاس شدہ چار روپیہ کی نوکری منظور نہیں کرتا ہے سنا جاتا ہے کہ تا حال وہ اسامی خالی ہے +

افسوس کہ مڈل پاس شدوں کی یہہ حالت ہو گئی ہے ہمکو تعجب ہے کہ وے دقیانوسی منشی جنکو جمع و تفریق کی بھی قاعدہ کے موافق لیاقت نہیں ہے محافظ دفتر اور اہلمد اور سرشتہ دار بنے بیٹھے ہیں اور جو بڑی محنتوں اور کوششوں سے علم حاصل کر کے مڈل پاس کرتے ہیں اور چھہ روپیہ وظیفہ حالت طالب علمی میں پاتے ہیں انکو چار روپیہ کی نوکری پر بلایا جاوے- اگر یہہ صورت ہوئی تو گورنمنٹ اسکول لودیانہ کے طلبہ کی دلشکنی کا باعث ہوگی +

سنیچر کے روز ایک کشمیرن کربلا میں گئی دوسرے روز اُسکی لاش ایک چاہ متصل کربلا سے برآمد ہوئی پولیس والوں نے شفاخانہ میں برائے تحقیق موت کہ یہہ کسطرح مری ہے لاش کو بھیجدیا- ڈاکٹر صاحب نے مرگ اتفاقیہ کی رپوٹ کی ہے +

ایک شخص تحصیل کا فرضی چپراسی بنکر ایک چمار کے ساتھ گانوں میں گیا اور ایک شخص کے اسباب کو بموجب کہنے چمار کے قرق کر لیا- اب وہ فرضی چپراسی حوالات میں خود قرق ہو رہا ہے +

صفائی حساب

ششماہی سال حال کی قریب الاختتام ہے اسلئے صاحبان مشتریان اخبار نورافشاں کی خدمت میں التماس ہے کہ جہانتک ممکن ہو صفائی حساب کی طرف توجہ مبذول فرماویں- جائے تعجب ہے کہ بعض صاحب باوجود قیمت قلیل پر بھی درخواست کے خاموشی اختیار کر جاتے ہیں ہمارا یہہ شیوہ نہیں ہے کہ روز روز انکی خدمت میں خط لکھا کریں اور تقاضا کریں- آپ دق ہوں دوسرے کو دق کریں طرفین کی صفائی اسی میں ہوا کرتی ہے کہ حساب صاف رہے امید ہے کہ بلاعذر ان صاحب بتوجہ فرماوینگے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا